## الدرس الثاني
## دوسرا درس

### أحكام اللباس2
### لباس کے احکام2

۳- ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا بھی مردوں پر حرام ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الإِزَارِ فَفِي النَّارِ [صحيح البخاري ٥٧٨٧]. "کپڑے کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے لٹک جائے وہ آگ میں ہے"۔

اس حدیث میں کپڑا ٹخنے سے نیچے لمبا لٹکانے سے منع فرمایا گیا ہے چاہے وہ لمبا قمیص ہو، شلوار، پاجامہ، پینٹ یا دھوتی ہو۔ یہ حکم تکبر اور گھمنڈ کرنے والوں کے لئے ہی نہیں ہے، بلکہ تکبر کرنے والوں کی سزا تو مزید سخت ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلاَءَ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيهِ يومَ الْقِيَامَة [صحيح البخاري ٥٧٨٤ وصحيح مسلم]. "جس آدمی نے تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے کو زمین پر گھسیٹا قیامت کے دن اللہ تعالی اُس کی طرف دیکھیں گے بھی نہیں"۔

ہاں البتہ عورت کا فرض ہے کہ اتنا لمبا کپڑا پہنے جو پاؤں تک کو ڈھانپ لیتا ہو

۴- ایسا باریک کپڑا پہننا بھی جائز نہیں ہے جو ستر کو نہ چھپاتا ہو یا اس قدر تنگ ہو کہ انگ انگ واضح ہوتا ہو۔ یہ حکم مردوں عورتوں سب کے لئے برابر ہے۔

۵- لباس میں عورتوں کا مردوں کی مشابہت اختیار

کرنا اور مردوں کا عورتوں کی مشابہت اختیار کرنا حرام ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ [البخاري ٥٨٨٥]. "رسول اللہ ﷺ نے اُن مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا حلیہ اختیار کرتے ہیں اور اُن عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں کا حلیہ بنا لیتی ہیں"۔

٦- لباس میں کافروں کی مشابہت اختیار کرنا بھی حرام ہے۔ چنانچہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ ایسا لباس استعمال کرے جو کافروں کے لئے خاص ہو۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے اوپر دو پیلے کپڑے دیکھے، فرمایا: إِنَّ هَذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلاَ تَلْبَسْهَا [صحيح مسلم ٢٠٧٧]. "یہ کافروں والے لباس ہیں تم اسے مت پہنو"۔

[بات صرف رنگ تک محدود نہیں ہے بلکہ بعض چیزیں اپنے رنگ، شکل، انداز اور طریق میں بالکل واضح نشانی ہوتی ہیں جیسے کہ عیسائی راہب کی ٹوپی اور چوغہ، ہندو جوگی کا لباس، یہودیوں کی ٹوپی اور مذہبی لباس، بدھ مت والوں کا عبادتی لباس وغیرہ۔ اصل میں اسلام اپنی شناخت چاہتا ہے لہذا کسی کی نقالی کو برداشت نہیں کرتا۔ [اضافہ از مترجم ابو عبد الرحمن غفر الله له ولوالديه ولجميع المسلمين} ]